اہم قومی ومقامی خبریں	مورخہ 06-06-2022	اخبارات
1۔طویل لوڈشیڈنگ وزیراعلیٰ کی چیف سیکرٹری کو کیسکو حکام سے رابطہ کرکے صورتحال بہتر کرنے کی ہدایت ،		جنگ ودیگر اخبارات
2۔بلدیاتی الیکشن میں کامیابی اعتماد کا مظہر ہے، مولانا واسع		مشرق ودیگر اخبارات
3۔عوام نے بلدیاتی انتخابات میں ہمارے امیدواروں کو کامیاب بنایا، نور محمد دمڑ		جنگ ودیگر اخبارات
4۔بجٹ میں بلوچستان کی پسماندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے حصہ دیا جائیگا، احسن اقبال		جنگ ودیگر اخبارات
5۔حلقہ بندیوں میں زمینی حقائق کو نظر انداز کیا گیا، خالق ہزارہ		جنگ ودیگر اخبارات
6۔قوم کو فورسز کے جوانوں کی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد بھروسہ ہے، آئی جی ایف سی		جنگ ودیگر اخبارات
7۔شیرانی جنگلات کے نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے ابتدائی سروے کا آغاز		مشرق ودیگر اخبارات
8۔فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے ژوب میں فری آئی میڈیکل کیمپ کا قیام		مشرق ودیگر اخبارات
9۔عوام کا مینڈیٹ لینے کے دعویداروں نے کبھی بلوچستان کے مسائل اجاگر نہیں کئے، بی این پی		جنگ ودیگر اخبارات
10۔حق دو تحریک کی غیر قانونی ٹرالرنگ کیخلاف گوادر پورٹ بند کرنے کی دھمکی		آزادی ودیگر اخبارات
11۔ہمیں مارنے اور اٹھانے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں، قاسم سوری		بلوچستان نیوز ودیگر اخبارات

امن و امان

گوادر کسٹم کی کارروائی کروڑوں روپے مالیت کی منشیات برآمد، تربت فورسز کی گاڑی پر بم حملہ اہلکار جاں بحق، جامعہ کراچی حملہ شاری بلوچ کے شوہر کیخلاف معاونت کا مقدمہ درج،

عوامی مسائل

فنڈ کی عدم فراہمی کلی ببری کے ٹیوب ویل کا کام بند لوگ بوند بوند پانی کیلئے ترس گئے، ملک میں پانی کے بحران نے 22 سالہ ریکارڈ توڑ دیا، مستونگ پٹواریوں کی کرپشن مٹھی گرم کئے بغیر انتقالات کا حصول خواب بن گیا، پسنی جیٹی کی بندش سے ماہی گیری کا روزگار متاثر

مورخہ06-06-2022

اداریہ

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **" سی پیک منصوبہ ،بلو چستان اب تک محروم ،وزیر اعلیٰ کا وزیر اعظم کے سامنے مقدمہ "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ سی پیک خطے کیلئے ایک گیم چینجر ہے اوراس کا مرکز بلوچستان گوادر ہے اب تک سی پیک سے جڑے جتنے بھی بڑے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل ہوئی ہے وہ سب بلوچستان کے باہر ہی ہوئے ہیں جبکہ بلوچستان میں کوئی ایک بڑا منصوبہ اب تک نہیں بنایا گیا،ٹرانسپورٹ سے لیکر بجلی گھر تک بلوچستان میں نہیں بنائے گئے جس سے عوام کو اور صنعت کاروں کو فائدہ پہنچا کیونکہ ٹرانسپورٹ نظام سے عوام کو سستی سفری سہولیات میسر آتیں جبکہ بجلی لگنے سے صنعتوں سے تجارت کے ساتھ بڑے پیانے پر عوام کو روزگار ملتا مگر افسوس اب تک بلوچستان میں سی پیک منصوبے کاغذی کارروائی کی حد تک محدود ہیں المیہ تو یہ ہے کہ خود جو سی پیک کا مرکز ہے پانی تک کی سہولت سے محروم ہے دیگر مسائل کو اپنی جگہ ہیں بلوچستان کا سب سے پہلا حق سی پیک پر ہونا چاہئے تھا اور وفاقی حکومت کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے تھا مگر بلوچستان کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا اسی وجہ سے گوادر حق دو تحریک شروع کی گئی طویل دھرنا دیا یقین دہانیاں کرائی گئیں کہ مسائل حل ہو جائیں گے،موجودہ حکومت جو اپوزیشن میں تھی گوادر حق دو تحریک کی مکمل حمایت کرتی رہی اب حکومت میں ہے اب حکومت میں ہے تو اب انہیں اس جانب توجہ خصوصی طور پر دینا ہوگی یہ نہ ہو کہ ماضی کی طرح محض اپوزیشن سیاست کیلئے بلوچستان کیلئے ہمدردیاں ظاہر کی جائیں،تا کہ بلوچستان بھی ترقی کی رفتار میں شامل ہو سکے نظر انداز کرنے سے بلوچستان کی پسماندگی اور محرومیاں مزید بڑھیں گی بلوچسان کے عوام کو قریب لانے کیلئے یہ بہترین موقع ہے تا کہ تلخیاں موجود ہیں ان کا کم از کم کسی حد تک ازالہ ہو سکے تا کہ مستقبل میں اس کے مثبت اثرات سیاسی حوالے سے پڑسکیں۔

اداریہ

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Development of Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"الیکٹریفکیشن سکیمات اور بلوچستان اسمبلی کی قرارداد "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 51 | پیر 06 ذیقعد 1443ھ 06 جون 2022ء | نمبر 155 | قیمت 20 روپے

طویل لوڈشیڈنگ، وزیراعلیٰ کی چیف سیکریٹری کو کیسکو حکام سے رابطہ کرکے صورتحال بہتر کرنے کی ہدایت

اس حوالے سے وزیراعظم سے بھی بات کی جائیگی، تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کم ہوسکیں۔ قدوس بزنجو کی مشیر داخلہ سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبے کے مختلف علاقوں میں بجلی کی طویل دورانیہ کی لوڈشیڈنگ کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے چیف سیکریٹری اور سیکریٹری انرجی کو فوری طور پر سی ای او کیسکو سے رابطہ کرکے بجلی کی صورتحال بہتر بنانے کی ہدایت کی ہے وہ صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو سے بات چیت کررہے تھے جنہوں نے وزیراعلیٰ سے ہونے والی ملاقات میں انہیں ضلع قلات کے مختلف علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کی صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے ان سے کیسکو حکام کو لوڈشیڈنگ کے دورانیہ میں کمی کرنے اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے کی ہدایت کی۔ ملاقات میں اس امر سے اتفاق کیا گیا کہ لوڈشیڈنگ کے سنگین مسئلے کو وفاقی حکومت کے ساتھ بھرپور طور پر اٹھایا جائے گا وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے واضح ہدایت ہے کہ کسی بھی علاقے میں دو گھنٹے سے زائد دورانیہ کی لوڈشیڈنگ نہ کی جائے اس کے باوجود بلوچستان بھر خاص طور سے دیہی علاقوں میں بجلی طویل دورانیہ کی لوڈشیڈنگ نا قابل فہم ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس حوالے سے وہ وزیراعظم سے بھی بات کرینگے تاکہ صوبے کے عوام کو بجلی کی عدم دستیابی کے باعث درپیش مشکلات کم ہوسکیں۔

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 20 شمارہ 174 | پیر، 6 ذیقعد، 6 جون 2022ء، صفحات 10 قیمت 20 روپے

وزیراعلیٰ نے طویل دورانیے کی لوڈشیڈنگ کا نوٹس لے لیا، صورتحال بہتر بنانے کی ہدایت

وزیراعظم کی دو گھنٹے سے زائد لوڈشیڈنگ نہ کرنے کی ہدایت کے باوجود طویل ترین لوڈشیڈنگ ناقابل فہم ہے، قدوس بزنجو

مسئلے کو وفاقی حکومت کیساتھ اٹھائیں گے، ضیاء لانگو سے گفتگو، چیف سیکرٹری کو کیسکو حکام سے رابطے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبے کے مختلف علاقوں میں بجلی کی طویل دورانیہ کی لوڈشیڈنگ کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے چیف سیکرٹری اور سیکرٹری انرجی کو فوری طور پر سی ای او کیسکو سے رابطہ کرکے بجلی کی صورتحال بہتر بنانے کی ہدایت کی (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

ہے وہ صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو سے بات چیت کررہے تھے جنہوں نے وزیراعلیٰ سے ہونے والی ملاقات میں انہیں ضلع قلات کے مختلف علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کی صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے ان سے کیسکو حکام کو لوڈشیڈنگ کے دورانیہ میں کمی کرنے اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے کی ہدایت کرنیکی درخواست کی ملاقات میں اس امر سے اتفاق کیا گیا کہ لوڈشیڈنگ کے سنگین مسئلے کو وفاقی حکومت کے ساتھ بھرپور طور پر اٹھایا جائے گا وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے واضح ہدایت ہے کہ کسی بھی علاقے میں دو گھنٹے سے زائد دورانیہ کی لوڈشیڈنگ نہ کی جائے اس کے باوجود بلوچستان بھر خاص طور سے دیہی علاقوں میں بجلی طویل دورانیہ کی لوڈشیڈنگ ناقابل فہم ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس حوالے سے وہ وزیراعظم سے بھی بات کرینگے تاکہ صوبے کے عوام کو بجلی کی عدم دستیابی کے باعث درپیش مشکلات کم ہوسکیں۔

JANG QUETTA
06 JUN 2022

عوام نے بلدیاتی انتخابات میں ہمارے امیدواروں کو کامیاب بنایا، نور محمد دمڑ

میونسپل کمیٹی سنجاوی کا چیئرمین، ڈپٹی چیئرمین اور دیگر عہدیدار ہمارے ہونگے، سینئر صوبائی وزیر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ ضلع ہرنائی اور زیارت کے عوام نے بلدیاتی انتخابات میں ہماری جماعت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ہمارے امیدواروں کو کامیاب بنایا۔ میونسپل کمیٹی سنجاوی سے ہمارے حمایت یافتہ امیدوار کامیاب ہوئے ہیں جبکہ 16 یونین کونسلز میں سے 9 یونین کونسل میں ہمارے امیدوار کامیاب رہے جبکہ دیگر جماعتوں کے 7 امیدوار کامیاب ہوئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آزاد نومنتخب کونسلر کی جانب سے ان کی حمایت کے موقع پر مقامی ہوٹل میں پریس کانفرنس میں کیا، اس موقع پر عطاء اللہ بلوچ، حاجی عثمان آغا، عصمت اللہ، دنیا خان، ایاز خان سمیت دیگر کامیاب کونسلران سمیت دیگر معتبرین بھی موجود تھے، انہوں نے کہا کہ ضلع ہرنائی اور زیارت جو میرا حلقہ انتخاب ہے مختلف جماعتوں کے علاوہ آزاد امیدواروں کی کثیر تعداد نے حصہ لیا علاقے کے لوگوں اور ووٹروں نے مجھ پر اور میری جماعت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ہمارے امیدواروں کو کامیاب بنایا، 16 یونین کونسلوں میں سے 9 یونین کونسل سے ہمارے امیدوار کامیاب ہوئے جبکہ 7 یونین کونسل پر پی ڈی ایم، جمعیت علماء اسلام، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، اے این پی، آزاد امیدوار کامیاب ہوئے ضلع زیارت اور میونسپل کمیٹی سنجاوی میں بھی انتخابات میں 9 یونین کونسل میں سے 4 یونین کونسل پر بلوچستان عوامی پارٹی اور 4 یونین کونسل پر پی ڈی ایم جبکہ 1 آزاد امیدوار کامیاب ہوا جس کے بعد آزاد امیدوار کا کردار اہم تھا جن سے میں نے اور میری جماعت و علاقے کے معتبرین نے رابطہ کیا اور قبائلی رسم و رواج کے مطابق انہیں اپنی حمایت کے لئے آمادہ کیا اور انہوں نے ہمارے حق میں فیصلہ کرکے ہمیں کامیابی دلائی، ایک سوال پر نور محمد دمڑ نے کہا کہ میونسپل کمیٹی سنجاوی کا چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین اور دیگر عہدیدار ہمارے ہوں گے۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ کونسل میں بھی اکثریت ہمارے پاس ہے حاجی نور محمد دمڑ نے 29 مئی کے بلدیاتی انتخابات کے پرامن انعقاد پر صوبائی حکومت اور دیگر اداروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بہتر انتظامات کے ذریعے پرامن انتخابات کے عمل کو ممکن بنایا گیا ایک سوال پر نور محمد دمڑ نے کہا کہ میونسپل کمیٹی سنجاوی کا چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین اور دیگر عہدیدار ہمارے ہوں گے۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ کونسل میں بھی اکثریت ہمارے پاس ہے اس موقع پر نومنتخب آزاد کونسلر دنیا خان نے کہا کہ اپنے عزیز و اقارب، دوستوں، ووٹرز اور علاقے کے عوام سے مشاورت کے بعد صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ کی غیر مشروط حمایت کا اعلان کر رہا ہوں ہم سے پی ڈی ایم نے بھی رابطہ کیا تھا لیکن ہم نے علاقے اور عوام کی بہتری کے لئے حاجی نور محمد دمڑ کا ساتھ دیا ہے۔ اس موقع پر ملک امان اللہ نے کہا کہ ہم نے علاقے کی بہتری کے لئے یہ فیصلہ کیا ہے اور ہم قبائلی طور پر یہ اتحاد بنا رہے ہیں اور ان کا ساتھ دے رہے ہیں آنے والے جنرل الیکشن میں اگر ہمارا یہ تجربہ مثبت رہا تو ساتھ دیں گے۔

سی پیک ترقی و خوشحالی کی نوید

بجٹ میں بلوچستان کی پسماندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے حصہ دیا جائیگا، احسن اقبال

بلوچستان پر خصوصی توجہ دی جائے گی، پسماندہ علاقوں کی ترقی اولین ترجیحات میں شامل، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کی ضرورت ہے، جمال شاہ کاکڑ سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ معاشی صورتحال کے باوجود بلوچستان پر خصوصی توجہ دی جائے گی، ملک کی ترقی و خوشحالی کیلئے بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کی ضرورت ہے، وفاقی حکومت نے پسماندہ علاقوں کی ترقی کو اولین ترجیحات میں شامل کیا ہے اور بلوچستان کے لوگوں کی تعلیمی ترقی پر خاص توجہ دی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صدر جمال شاہ کاکڑ سے ٹیلی فونک گفتگو میں کیا۔ احسن اقبال نے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی احساس محرومی اور پسماندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے وفاقی بجٹ میں حصہ دے گی۔ مسلم لیگ (ن) بلوچستان کی ترقی و خوشحالی پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں سے بھرپور استفادہ کرنے کے لیے مختلف طریقوں پر کام کر رہے ہیں۔ سی پیک منصوبہ صرف گوادر اور بلوچستان بلکہ پورے ملک کے لیے ترقی و خوشحالی کے نئے عظیم دور کی نوید ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری منصوبہ مستقبل کی تعمیر میں کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔ وفاقی بجٹ میں بلوچستان پر خصوصی توجہ دی جائیگی۔ صوبے کے نوجوانوں اور پسماندہ علاقوں کی ترقی و خوشحالی کیلئے آئندہ وفاقی بجٹ میں بڑے منصوبے شامل کیے جائیں گے۔

Century Express Quetta

بلدیاتی الیکشن میں کامیابی اعتماد کا مظہر ہے، مولانا واسع

دوسرے مرحلے میں ایڈجسٹمنٹ کیلئے صوبائی سطح پر کمیٹی سیاسی جماعتوں سے رابطہ کریگی

جے یو آئی کی صوبائی مجلس عاملہ اجلاس میں جماعتی امور پر غور، کارکنوں کو مبارکباد پیش

کوئٹہ (پ ر) جمعیت بلوچستان کے صوبائی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس کے صوبائی دفتر زیر صدارت صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ و تعمیرات مولانا عبدالواسع منعقد ہوا اجلاس میں ایم این اے مولانا آغا محمود شاہ، مولانا کمال الدین ایم این اے مولانا محمد سرور موسیٰ خیل، مولانا عبدالرحمن رفیق، مولانا عبدالخالق، مولانا خورشید احمد ولاور خان کاکڑ، مولانا فیض اللہ، مولانا محمد صدیق مینگل نے و دیگر شرکت کی اجلاس میں قومی صوبائی حالات سیاسی صورتحال

(باقی صفحہ 7 نمبر 19)

اور جماعتی امور پر تفصیلی غور و خوض۔ حالیہ بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے صوبہ بھر کا جائزہ لیا گیا۔ مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی۔ اجلاس میں بلدیاتی انتخابات میں بلوچستان بھر میں جمعیت کی شاندار کامیابی پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے تمام اضلاع کے جماعتوں اور کارکنوں کو مبارکباد دی اور بلوچستان کے عوام کا شکریہ ادا کیا کہ انھوں نے ایک بار پھر جمعیت پر غیر متزلزل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے جمعیت کو ووٹ دیا اور انشاء اللہ جماعت انکی اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائی گی انھوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے غلط حلقہ بندیوں جانبداری حکومتی مشینری وسائل کے بے دریغ استعمال کے باوجود جماعت کی بھرپور کامیابی عوام کا جماعت پر بھرپور اعتماد کا مظہر اور کارکنوں کی شبانہ روز محنتوں کا نتیجہ ہے اجلاس میں بلدیاتی انتخابات کے دوسرے مرحلے کی حوالے سے سیاسی جماعتوں سے مذاکرات اور ایڈجسٹمنٹ کے لیے صوبائی سطح پر کمیٹی بنائی گئی جو سیاسی جماعتوں سے رابطہ کریگی اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ جمعیت ضلع قلات کے ضلعی انتخابات 26 جون کو منعقد ہونگے۔

Century Express Quetta

حلقہ بندیوں میں زمینی حقائق کو نظر انداز کیا گیا، خالق ہزارہ

سفارشات بنا کر دوسری سیاسی جماعتوں سے رابطوں کا سلسلہ شروع کیا جائے گا

کئی سو کلومیٹر دور کے علاقے بھی شامل کئے گئے، ایچ ڈی پی کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی کونسل کا اہم اجلاس چیئرمین و صوبائی وزیر کھیل و ثقافت عبدالخالق ہزارہ کی صدارت پارٹی کے مرکزی دفتر میں منعقد ہوا اجلاس میں الیکشن کمیشن کی جانب سے حالیہ قومی و صوبائی اسمبلیوں کی حلقہ بندیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور نئی مجوزہ حلقہ بندیوں کو زمینی حقائق، عوام اور سیاسی جماعتوں کو حقیقی حق نمائندگی سے

(باقی صفحہ 7 نمبر 23)

محروم رکھنے، ایسی حلقہ بندیاں جہاں ایسے حلقوں کی شمولیت جس تک رسائی کیلئے کئی دیگر حلقوں سے ہوکر جانا پڑے کو عوام، جمہوریت اور جمہوری اداروں کے خلاف ایک بڑی سازش قرار دیتے ہوئے نئی حلقہ بندیوں کو مکمل طور پر مسترد کیا گیا اجلاس میں پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات و رکن صوبائی اسمبلی قادر علی نائل کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی گئی جو حلقہ بندیوں کا تفصیلی جائزہ لیکر اپنی سفارشات بنا کر پارٹی کے مرکزی کونسل کو پیش کریگی اور اس مقصد کے لئے صوبے کی اہم سیاسی جماعتوں کے ساتھ رابطہ کرکے مشترکہ لائحہ عمل کی تشکیل کے سلسلے میں رابطوں کا سلسلہ شروع کیا جائیگا اجلاس میں کہا گیا کہ پی بی میں ایسے علاقے شامل کئے گئے ہیں جنکی حدود کئی سو کلومیٹر ایک دوسرے سے فاصلے میں ہے ایک علاقے میں جانے کے لئے کئی صوبائی حلقوں سے ہوکر گزرنے کے بعد رسائی ممکن ہیں اس طرح کے غیر حقیقی حلقے پورے صوبے میں بنائے گئے ہیں جنکی وجہ سے صوبہ بھر کے عوامی جمہوری قیادت سراپا احتجاج بنے ہوئے ہیں اجلاس میں عوام کی حق حاکمیت کو یقینی بنانے کے سلسلے میں تمام تر قانونی و آئینی راستے اختیار کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

JANG QUETTA
06 JUN 2022

2

3

قوم کو فورسز کے جوانوں کی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد و بھروسہ ہے، آئی جی ایف سی

بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں لانے کیلئے اقدامات جاری رہیں گے، میجر جنرل یوسف مجوکہ کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) میجر جنرل محمد یوسف مجوکہ نے کہا ہے کہ نوجوان نسل ہمارا مستقبل ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں بشمول خواتین کو قومی دھارے میں لانے کیلئے اقدامات جاری رہیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) کی خواتین ریکروٹس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ میں بطور مہمان خصوصی شرکت اور خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تفصیلات کے مطابق لیڈی سولجرز کے دوسرے بیچ کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کا انعقاد سبی سکاؤٹس میں کیا گیا۔ جس کے مہمان خصوصی انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) میجر جنرل محمد یوسف مجوکہ تھے۔ پاس آؤٹ ہونے والی بیشتر لیڈی ریکروٹس کا تعلق بلوچستان سے ہے۔ ٹریننگ کورس کے دوران ریکروٹس کو ملٹری کی بنیادی تربیت دی گئی۔ اس میں فائرنگ، فزیکل فٹنس اور غیر روایتی جنگ کی تربیت پر خصوصی توجہ دی گئی۔ مہمان خصوصی نے دوسرے بیچ کی لیڈی سولجرز کی پاسنگ آؤٹ پریڈ اور حلف برداری کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پاس آؤٹ ہونے والی لیڈی ریکروٹس کو کامیابی سے ٹریننگ مکمل کرنے اور ایف سی میں شامل ہونے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے لیڈی ریکروٹس کو مادر وطن کے دفاع کے لیے فخر، عزت اور وقار کے ساتھ خدمات انجام دینے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ ایف سی بلوچستان ایک منظم اور تمام جدید صلاحیتوں و پیشہ وارانہ مہارتوں سے لیس فورس ہے، قوم کو ایف سی کے جوانوں کی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد و بھروسہ ہے کیونکہ ان کی تربیت ایک ایسے ادارے میں ہوتی ہے جہاں سے وہ کندن بن کر باہر نکلتے ہیں۔ قبل ازیں مہمان خصوصی نے پریڈ کا معائنہ کیا اور انہیں سلامی پیش کی گئی اور ٹریننگ کے دوران بہترین خدمات سرانجام دینے والی ریکروٹس میں انعامات بھی تقسیم کیے۔ تقریب میں سیکٹر کمانڈر ایسٹ، ایف سی حکام سمیت قبائلی عمائدین اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

شیرانی جنگلات کے نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے ابتدائی سروے کا آغاز

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع شیرانی کے جنگلات میں لگنے والی آگ سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے ابتدائی سروے کا آغاز کر دیا گیا ہے گذشتہ ماہ ضلع شیرانی اور ملحقہ علاقوں کے جنگلات میں آ......... بقیہ نمبر 19 صفحہ 10 پر

گ سے تقریباً 6500 ایکڑ کا رقبہ متاثر ہوا تھا محکمہ جنگلات ژوب کے کنزرویٹر امین اللہ نے بتایا کہ شیرانی کے جنگلات میں لگنے والی آگ پر قابو پانے کے بعد اس سے ہونے والے نقصانات کا سروے کرنے کیلئے ڈی سی شیرانی کی سربراہی میں قائم کمیٹی کی جانب سے سروے کا ابتدائی کا شروع کر دیا گیا ہے ایف اے او اور ڈبلیو ڈبلیو ایف کی ٹیموں نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا ہے اور اب وہ ڈیجیٹل نقشوں کی تیاری میں مصروف عمل ہے جبکہ آئندہ چند دنوں میں آئی یو سی این کی ٹیم بھی متاثرہ علاقے کا دورہ کرے گی انہوں نے بتایا کہ جونہی انہیں یہ نقشے ملیں گے وہ گراونڈ چیک کیلئے سب اراکین کے ہمراہ علاقے کا سروے کرینگے۔

فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے ژوب میں فری آئی میڈیکل کیمپ کا قیام

کوئٹہ (این این آئی) فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) کے زیر اہتمام ژوب میں آنکھوں کا مفت سرجیکل کیمپ لگایا گیا۔ مقامی افراد جن میں مرد، خواتین اور بچے بھی شامل تھے، کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کیلئے......... بقیہ نمبر 16 صفحہ 10 پر

کوارٹرز میں منعقدہ کیمپ کا دورہ کیا جہاں 510 سے زائد مریض جن میں 273 بچے 204 خواتین شامل تھیں، کو مفت ادویات، آنکھوں کی دیکھ بھال، آنکھوں کی جانچ، مفت چشمے، لیب ٹیسٹ اور آنکھوں کی مفت سرجری کی گئی۔ مقامی افراد نے فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ)، الشفاء آئی ٹرسٹ اور آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ لمیٹڈ کی جانب سے منعقدہ آئی سرجیکل کیمپ کو سراہتے ہوئے ایف سی کی سماجی خدمات کو سراہا۔

JANG QUETTA
06 JUN 2022

عوام کا مینڈیٹ لینے کے دعویداروں نے کبھی بلوچستان کے مسائل اجاگر نہیں کیے، بی این پی

ذاتی و گروہی مفادات و مراعات کو اہمیت دینے والوں کو بلوچ قوم اور عوام بخوبی جانتے ہیں، شمولیتی تقریب سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا کہ ماضی میں بلوچستان کے عوام کا مینڈیٹ لینے کی دعویدار جماعتوں نے کبھی بلوچستان کے حقیقی اجتماعی قومی مسائل کو اجاگر نہیں کیا بلکہ صرف ذاتی و گروہی مفادات و مراعات کو اہمیت دی جن کو بلوچ قوم اور بلوچستانی عوام بخوبی جانتے ہیں، بی این پی پارٹی سیاسی جدوجہد کو قومی ذمہ داری اور عبادت کا درجہ دیتی ہے اور اس ہی جدوجہد میں ہماری پارٹی کے 100 کے قریب رہنماؤں اور کارکنوں نے اپنے جانوں کا نذرانے دیئے ہیں مشرف آمریت سے آج تک بلوچستان کے جملہ مسائل کے حل، عوام کے حق حکمرانی اور ساحل وسائل کے تحفظ کی جدوجہد میں ہمارے کارکنوں کے پاؤں میں کوئی لرزش نہیں آئی بلکہ ثابت قدمی، مستقل مزاجی کے ساتھ جدوجہد کو آگے بڑھا رہے ہیں اور پارٹی اس جدوجہد میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی، ان خیالات کا اظہار پارٹی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل و بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی، مرکزی فنانس سیکرٹری و پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اختر حسین لانگو، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی انسانی حقوق سیکرٹری رکن بلوچستان اسمبلی احمد نواز بلوچ، ضلعی صدر و ممبر سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی غلام نبی مری، حاجی باسط لہڑی، انجینئر ملک محمد ساسولی، ضلعی جنرل سیکرٹری میر جمال لانگو، ضلعی انفارمیشن سیکرٹری نسیم جاوید ہزارہ اور ایڈووکیٹ عبیداللہ مینگل نے اتوار کو بلوچستان نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام کوئٹہ پریس کلب میں شمولیتی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں مختلف قبائل سے تعلق رکھنے والے 80 سیاسی، قبائلی اور سماجی رہنماؤں نے اپنے دوست و اقارب کے ہمراہ بی این پی میں شمولیت کا اعلان کیا، جلسہ میں اسٹیج سیکرٹری کے فرائض پارٹی کے ضلعی ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی نے انجام دیئے تلاوت کلام پاک کی سعادت حاجی محمد عارف مینگل نے حاصل کی، قبل ازیں ایڈووکیٹ امین اللہ مینگل، چیف شمس اللہ سنگلزئی، ولی محمد بزنجو، نقیب اللہ بادینی، محمد ابراہیم محمد شہی، نوید جان بلوچ، پروفیسر عصمت اللہ مینگل، ملک نور احمد بلوچ، رئیس حاجی نثار احمد مینگل، شبیر احمد بزنجو، حاجی ذکریا مینگل، میر اصغر سنگلزئی نے 80 رفقاء کار دوست و اقاریب کے ساتھ پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا، پارٹی رہنماؤں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ میں پارٹی کی مقبولیت اور ایک بار پھر شمولیتی اجتماعات میں کوئٹہ کے بلوچ، پشتون، ہزارہ اور آبادکاروں کی دلچسپی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ وہ بی این پی کے بیانیہ اور اصولی و جمہوری پارلیمانی سیاست سے متفق ہیں مقررین نے نئے شامل ہونے والوں کو پارٹی میں شمولیت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ نئے شامل ہونے والوں نے پارٹی کے بیانیہ، اصولی موقف نظریاتی اور فکری جدوجہد سے متاثر ہوئے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ بی این پی حقیقی معنوں میں صوبے، بلوچ قوم اور بلوچستانی عوام کے جملہ مسائل کے حل اور ساحل وسائل پر اختیار کی تحریک کو اخلاص اور ایمانداری سے آگے بڑھانے میں مصروف عمل ہونے کے ساتھ ان قوتوں کے خلاف برسرپیکار ہے جنہوں نے گزشتہ 70 سال بلوچستان میں احساس محرومی، غربت، پسماندگی، جہالت، عوام کے استحصال، مذہبی منافرت، کرپشن، اقرباء پروری، قتل و غارت گری، انسانی حقوق کی پامالی، قومی نابرابری، سماج کے اندر برائیوں کو فروغ دیا ہے، یہی وجہ ہے کہ باشعور عوام بی این پی کو امید کی کرن سمجھتے ہیں اور بی این پی نے بھی یہاں کے عوام کو مایوس نہیں کیا اور نہ ہی ذاتی، گروہی انفرادی مفادات کی سیاست کی ہے پارٹی قائد سردار اختر مینگل نے 6 نکات پارلیمنٹ سمیت ارباب اختیار کے سامنے رکھ کر بلوچستان کے جملہ گھمبیر اور نظرانداز کیے جانے والے قومی مسائل کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی انہوں نے کہا کہ ماضی میں بلوچستان سے عوام کا نام نہاد مینڈیٹ لینے کی دعویدار جماعتوں نے بھی ایوان بالا اور ارباب اختیار کے سامنے بلوچستان کے حقیقی اجتماعی قومی مسائل کو اجاگر نہیں کیا بلکہ صرف اپنے ذاتی و گروہی مفادات و مراعات کو اہمیت دی جن کو بلوچ قوم اور بلوچستانی عوام بخوبی جانتے ہیں اور وہ آج ایک مرتبہ پھر بلوچستان کے عوام کی قومی، جمہوری، موثر آواز اور پلیٹ فارم بی این پی کے خلاف پروپیگنڈوں اور سازشوں میں مصروف عمل ہیں تاکہ وہ استحصالی قوتوں کے منصوبوں میں مددگار ثابت ہو کر بلوچستان کے وسائل کو بے دریغ لوٹنے کے ساتھ غیر جمہوری قوتوں کے مفادات کا تحفظ کر کے چند ذاتی خواہشات کی تکمیل کر سکیں۔

AZADI QUETTA

حق دو تحریک کی غیر قانونی ٹرالرنگ کیخلاف گوادر پورٹ بند کرنے کی دھمکی

رکن اسمبلی کی ملی بھگت سے غیر قانونی ٹرالرنگ شروع کی گئی اب جی ڈی اے، جی پی اے اور ایم پی اے کی نہیں عوام کی خواہش پر چلیں گے، مولانا ہدایت الرحمن

پانی بجلی سمیت دیگر مسائل اور بحران کا ذمہ دار 4 سال سے مسلط ٹولہ ہے، عام انتخابات میں بدترین شکست دینگے، احتجاجی مظاہرے سے خطاب

گوادر (بیورو رپورٹ) بجلی کے بحران کا ذمہ دار یہاں پر چالیس سال سے مسلط ٹولہ ہے۔ حق دو تحریک کی بلدیاتی انتخابات میں شاندار فتح سے مخالفین کی نیندیں حرام ہو گئی ہیں۔ غیر قانونی ٹرالرنگ ایم پی اے گوادر کی ملی بھگت سے شروع کیا گیا ہے۔ غیر قانونی ٹرالرنگ بند نہیں کیا گیا تو گوادر پورٹ بند کریں گے۔ اب جی ڈی اے اور جی پی اے ایم پی اے کی نہیں عوام کی خواہش پر چلیں گے۔ ایم پی اے کے پاس چھ ماہ رہ گئے ہیں۔ جنرل الیکشن میں بدترین شکست سے دوچار کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار حق دو تحریک بلوچستان کے سربراہ جماعت اسلامی کے

بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر

صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا ہدایت الرحمن بلوچ اور تحریک کے سینئر رہنما حسین واڈیلہ نے شہدائے جیونی چوک پر بجلی بحران کے خلاف منعقدہ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ حق دو تحریک جبر، زیادتیوں اور ناانصافیوں کے خلاف جدوجہد کا استعارہ بن چکی ہے حالیہ بلدیاتی انتخابات میں ضلع بھر کے عوام نے سیاسی اشرافیہ کو جس عبرت ناک شکست سے دوچار کیا ہے وہ قومی بیداری کا آئینہ دار ہے۔

ہمیں مارنے اور اٹھانے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں، قاسم سوری

مار دو اٹھا لو نہ بکے ہیں نہ بکیں گے نہ جھکیں ہیں نہ جھکیں گے، ہمیں امپورٹڈ حکومت کا مقابلہ کرنا ہے

امریکی ایماء پر آئی حکومت کے پاس کوئی معاشی پالیسی نہیں ہے سیاسی رہنماء زاہد حسین بگٹی کی شمولیتی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر و سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری نے کہا ہے کہ عوام کو معلوم ہے کہ عمران خان کو کیوں نکالا، آج کی حکومت اسرائیل سے تعلقات استوار کر رہی ہے، ہمیں مارنے اور اٹھائے جانے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں، مار دو اٹھا لو نہ بکے ہیں نہ بکیں گے نہ جھکیں ہیں نہ جھکیں گے، ہمیں امپورٹڈ حکومت کا مقابلہ کرنا ہے، امریکی ایماء پر آئی حکومت کے پاس کوئی معاشی پالیسی نہیں ہے، یہ بات انہوں نے اتوار کو سیاسی رہنماء زاہد حسین بگٹی کی شمولیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ آج کی حکومت کو مہنگائی سے کوئی فرق نہیں پڑتا، باپ وزیراعظم بیٹا وزیراعلیٰ بن گیا اب سب ٹھیک ہو گیا، انہوں نے کہا کہ آج لوڈشیڈنگ کی انتہاء نہیں ہے لیکن سب خاموش ہیں

JANG QUETTA
06 JUN 2022

گوادر کسٹم کی کارروائی، کروڑوں روپے مالیت کی منشیات برآمد

کوئٹہ سے کراچی جانیوالے ٹرک کے خفیہ خانوں میں 52 کلو گرام چرس اور 6 کلو گرام افیون چھپائی گئی تھی، ٹرک قبضے میں لے لیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوادر کسٹم کے عملے نے کھڑکیرا چیک پوسٹ پر دوران چیکنگ کوئٹہ سے کراچی جانے والے ٹرک کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی کروڑوں روپے مالیت کی منشیات برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر کے ٹرک قبضے میں لے لیا۔ تفصیلات کے مطابق گوادر کلکٹر کسٹم رضا بلوچ کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کلکٹر رانا عمیر ارشد کی نگرانی میں انسپکٹر جاوید ساسولی، جان محمد، سپاہی مشتاق علی، غلام نبی، محمد زبیر، نظام الدین، آفتاب احمد اور دیگر کے ہمراہ چیک پوسٹ پر دوران چیکنگ کوئٹہ سے کراچی جانے والے ایک ٹرک کو روک کر چیک کیا تو اس کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 52 کلوگرام اعلیٰ کوالٹی کی چرس اور 6 کلوگرام افیون برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر کے ٹرک قبضے میں لے لیا۔ کلکٹر کسٹم گوادر رضا بلوچ کا کہنا ہے کہ قبضے میں لی جانے والی منشیات کی عالمی منڈی میں مالیت کروڑوں روپے بتائی جاتی ہے اس سے قبل بھی گوادر کسٹم مختلف علاقوں میں منشیات سمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے بھاری مقدار میں متعدد کارروائیوں میں منشیات قبضے میں لے چکا ہے اس کے علاوہ غیر قانونی سامان کی سمگلنگ کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ کسٹم کا عملہ کم افرادی قوت اور وسائل کے باوجود سمگلنگ کی روک تھام کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔

AZADI QUETTA

تربت، فورسز کی گاڑی پر بم حملہ، اہلکار جاں بحق

ایک زخمی، قانون نافذ کرنیوالے اداروں نے مزید تفتیش کا آغاز کردیا

تربت (نمائندہ انتخاب) سب تحصیل زامران کے علاقہ

بقیہ نمبر 1 3 صفحہ 7 پر

تولانو میں سیکورٹی فورسز کی گاڑی پر بم حملہ کے نتیجے میں ایک اہلکار جاں بحق، ایک زخمی، ذرائع کے مطابق تحصیل بلیدہ کی سب تحصیل زامران کے علاقہ تولانو میں اتوار کے روز سیکورٹی فورسز کی گاڑی کو آئی ای ڈی حملہ میں نشانہ بنایا گیا جس سے ایک اہلکار عباس جاں بحق اور بلال زخمی ہو گئے، واقعہ کے بعد قانون نافذ کرنے والے اداروں نے مزید تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

جامعہ کراچی حملہ، شاری بلوچ کے شوہر کیخلاف معاونت کا مقدمہ درج

ہیبتان بلوچ کو واقعے کا پہلے سے علم تھا، مقدمہ سی ٹی ڈی تھانے میں درج کیا گیا، پولیس اور سیکورٹی ادارے شاری کے شوہر اور ایک دوسری خاتون کی تلاش میں مصروف

حملہ آور خاتون کی روانگی کی سی سی ٹی وی فوٹیج منظر عام پر آ گئیں، خاتون کے شوہر کو بچوں سمیت گھر سے فرار ہوتے دیکھا جا سکتا ہے

کراچی (انتخاب نیوز) ہیبتان بلوچ کو اس واقعے کا پہلے سے ہی علم تھا، تفتیشی حکام۔ جامعہ کراچی میں خودکش حملہ کرنے والی شاری بلوچ کے شوہر کے خلاف دہشتگردی میں مالی معاونت کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ جامعہ کراچی میں 26 اپریل کو قائم چینی زبان کے مرکز کے قریب غیر ملکی اساتذہ کی گاڑی پر خودکش حملہ کیا گیا تھا جس میں 3 چینی اساتذہ اور ایک پاکستانی ڈرائیور جاں بحق ہو گئے تھے۔ خاتون خودکش

بقیہ نمبر 5 3 صفحہ 7 پر

بمبار کی شناخت شاری بلوچ کے نام سے ہوئی تھی، تفتیش کے دوران معلوم ہوا تھا کہ شاری بلوچ کے شوہر ہیبتان بلوچ کو اس واقعے کا پہلے سے ہی علم تھا، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ نے تحقیقات کی روشنی میں شاری ہیبتان بلوچ کے شوہر ہیبتان بشیر بلوچ اور دیگر کے خلاف دہشت گردوں کی مالی معاونت کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ ہیبتان بشیر بلوچ اور دیگر کے خلاف مقدمہ سی ٹی ڈی تھانے میں انسپکٹر ثناء اللہ کی مدعیت میں درج کیا گیا ہے۔ دوسری جانب پولیس اور سیکورٹی ادارے ہیبتان بشیر بلوچ کو تلاش کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ پولیس ایک خاتون کو بھی تلاش کر رہی ہے جس کے بارے میں خیال کیا جا رہا ہے کہ وہ بھی اس واقعے میں مبینہ طور پر سہولت کار تھی۔ کراچی یونیورسٹی میں چینی اساتذہ پر کیے گئے خودکش حملے میں ملوث خاتون کی گھر سے روانگی کی سی سی ٹی وی فوٹیج کیس فائل کا حصہ بنا لی گئی ہے۔ فوٹیج میں حملہ آور کے شوہر کو بچوں سمیت گھر سے فرار ہوتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ خودکش حملے اور اس سے دو دن پہلے دہشتگردوں کی نقل و حرکت کی فوٹیج بھی منظر عام پر آ گئی ہیں۔ خودکش حملہ آور شاری کا شوہر ہیبتان 24 اپریل کی شام 7:47 بجے گڑری کے فلیٹ سے نکل کر نامعلوم مقام پر روانہ ہوا، فوٹیج میں ہیبتان بشیر کے ساتھ اس کے دو بچے بھی جاتے دیکھے جا سکتے ہیں۔ خودکش حملہ آور خاتون 25 اپریل کی صبح 10:16 بجے فلیٹ سے جامعہ کراچی جانے کے لیے نکلی تھی، 25 اپریل کو حملہ میں ناکامی کے بعد خودکش حملہ آور شاری حیات 3:24 بجے واپس فلیٹ پر پہنچ گئی تھی۔ حملہ آور شاری 26 اپریل کی صبح 10:04 بجے پھر فلیٹ سے نکلی اور 20 منٹ بعد گھر واپس آ گئی۔ 26 اپریل کو ہی شاری حیات دوپہر میں فلیٹ سے نکل کر دوبارہ جامعہ کراچی پہنچی اور خودکش حملہ کیا۔

JANG QUETTA
06 JUN 2022

5

6

فنڈ کی عدم فراہمی کلی ہیری کے ٹیوب ویل کا کام بند

لوگ بوند بوند پانی کیلئے ترس گئے

ساڑھے چار سو فٹ کھدائی کے بعد کام اچانک روک دیا گیا' غریب عوام مہنگے داموں ٹینکر خریدنے سے قاصر' فنڈ جلد ریلیز کیا جائے' مکین

مستونگ (نامہ نگار) نواحی علاقہ کلی ہیری کے مکینوں میجر عبدالحمید سالائی' بشیر احمد سالائی' علم خان سالائی' عبدالستار' صوفی محمد حسن' عبداللطیف مینگل' حاجی محمد اسماعیل مینگل' الٰہی بخش' محمد شفیع' عبدالحلیم' محمد شفیع و دیگر نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ گاؤں کیلئے منظور شدہ ٹیوب ویل کی بورنگ کا کام فنڈ کی بندش کے باعث روک دیا گیا ہے جس کی وجہ سے شدید گرمی میں مکین پانی کی بوند بوند کیلئے ترس گئے ہیں ٹیوب ویل کی ساڑھے چار سو فٹ کھدائی کے بعد اچانک کوئی وجہ بتائے بغیر فنڈ روک دیا گیا ہے جس سے علاقے کے لوگوں میں سخت تشویش پائی جاتی ہے گاؤں کے غریب عوام مہنگے داموں ٹینکر خریدنے سے قاصر ہیں انہوں نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ مذکورہ گاؤں میں زیر زمین پانی کا ذائقہ کھارا ہے جو استعمال کے قابل نہیں ہے لوگوں کو دور دراز سے پینے کے لئے پانی لانا پڑتا ہے انہوں نے ایم پی اے نواب محمد اسلم خان رئیسانی اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ گاؤں ہیری کے ٹیوب ویل کیلئے فنڈ کی بندش کا نوٹس لیکر کام جلد شروع کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

ملک میں پانی کے بحران نے 22 سالہ ریکارڈ توڑ دیا

بلوچستان سمیت صوبوں کو 50 فیصد پانی کی کمی کا سامنا، بلوچستان کو 15 ہزار اور کے پی کو 3 ہزار کیوسک پانی فراہم کیا جا رہا ہے جبکہ آبی ذخائر میں پانی کی کمی 97 فیصد ہو گئی

تربیلا ڈیم گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے خالی و منگلا ڈیم میں پانی کا ذخیرہ نہ ہونے کے برابر، دریاؤں میں 56 فیصد کم پانی آ رہا ہے، خدشہ ہے ربیع سیزن کیلئے بھی پانی نہیں ہوگا، ارسا کا انتباہ جاری

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ملک میں پانی کا بحران شدت اختیار کر رہا ہے اور اس وقت تربیلا ڈیم گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے خالی اور منگلا ڈیم میں پانی کا ذخیرہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ ملک میں پانی کے بحران نے 22 سالہ ریکارڈ توڑ دیا ہے، اس وقت صوبوں کو 50 فیصد پانی کی کمی کا سامنا ہے جب کہ آبی ذخائر میں پانی کی کمی 97 فیصد ہو گئی ہے، اس حوالے سے ارسا نے تفصیلات جاری کر دی ہیں جس میں بتایا گیا ہے کہ دریاؤں میں 56 فیصد کم پانی آ رہا ہے، جب کہ تربیلا ڈیم گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے خالی اور منگلا ڈیم میں پانی کا ذخیرہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ ارسا کی جاری کردہ دستاویز میں انکشاف ہوا ہے کہ دریاؤں میں پانی کا مجموعی بہاؤ 1 لاکھ 25 ہزار کیوسک ہے، اس کے برعکس گزشتہ سال ان دنوں دریاؤں میں پانی کا مجموعی بہاؤ 2 لاکھ 84 ہزار کیوسک تھا، ڈیموں میں پانی کا ذخیرہ ایک لاکھ ایکڑ فٹ رہ گیا ہے، جب کہ گزشتہ سال ڈیموں میں پانی کا ذخیرہ 35 لاکھ ایکڑ فٹ تھا دستاویز کے مطابق صوبہ سندھ اور پنجاب کو 60 ہزار کیوسک پانی دیا جا رہا ہے، جب کہ صوبہ پنجاب کے پانی کی طلب 1 لاکھ 20 ہزار کیوسک اور صوبہ سندھ کے پانی کی طلب 1 لاکھ 30 ہزار کیوسک ہے، بلوچستان کو 15 ہزار اور کے پی کو 3 ہزار کیوسک پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ دستاویز میں بتایا گیا ہے کہ دریائے چناب اور جہلم سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں، دریائے جہلم میں پانی کی کمی کے باعث منگلا ڈیم آدھا بھی نہیں بھر پائے گا، اور خدشہ ہے کہ منگلا ڈیم میں ربیع سیزن کے لیے بھی پانی نہیں ہوگا۔

مستونگ پٹواریوں کی کرپشن مٹھی گرم کئے بغیر انتقالات کا حصول خواب بن گیا

پٹواری محمد اکبر شیرین آب کے پٹواری محمد عیسیٰ کرپشن و لوٹ مار کا بازار گرم کر کے غریب عوام کو لوٹنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے' نیشنل پارٹی

ریونیو معاملات میں بغیر جیب گرم کئے مسئلہ حل کرنا ور کنار سائلین کی بات سننے کی بھی زحمت نہیں کرتے' انتظامیہ باخبر لیکن کارروائی کرنے سے قاصر ہے' عبدالمالک لہڑی

دونوں پٹواری غیر قانونی دھندوں میں اس قدر ملوث ہیں حکام کے احکامات بھی خاطر میں نہیں لاتے' ڈپٹی کمشنر' اسسٹنٹ کمشنر چھٹکارا دلانے کیلئے اقدامات اٹھائیں' بیان

مستونگ (نامہ نگار) نیشنل پارٹی تحصیل کھڈ کوچہ کے سینئر رہنما و صحافی حاجی عبدالمالک لہڑی نے اپنے ایک جاری کردہ ایک بیان میں کہا ہے کہ حکام بالا کے ناک کے نیچے تحصیل کھڈ کوچہ میں تعینات پٹواری محمد اکبر شیرین آب کے پٹواری محمد عیسیٰ کرپشن و لوٹ مار کا بازار گرم کر کے غریب عوام کو لوٹنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے ریونیو معاملات سے متعلق عوام کا جو بھی قانونی کام ہو اپنی جیب گرم کئے بغیر سائلین کا مسئلہ حل کرنا ور کنار کسی کی بات سننے کی بھی زحمت نہیں کرتے انہوں نے کہا کہ اراضی کے انتقالات میں لوگوں سے بھاری بھرکم رقوم وصول کرنے کے ساتھ فی کس فرد سے بھی 3 ہزار روپے وصول کر کے لوگوں کو لوٹنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے حاجی عبدالمالک لہڑی نے کہا کہ تحصیل کھڈ کوچہ میں تعینات مذکورہ پٹواریاں کرپشن و لوٹ مار کے غیر قانونی دھندوں میں اس قدر با اختیار ہیں کہ اپنے ذمہ دار حکام کے احکامات بھی ماننے سے انکار کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر و اسسٹنٹ کمشنر سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ کھڈ کوچہ میں تعینات کرپٹ پٹواریوں کی کرپشن و لوٹ مار کا نوٹس لے کر سخت کارروائی عمل میں لائیں تاکہ کھڈ کوچہ کے غریب عوام کو ان پٹواریوں کے ظلم اور بھتہ خوری سے چھٹکارا مل سکے۔

AZADI QUETTA
06 JUN 2022

نصیر آباد ڈویژن میں نہریں خشک کسانوں کا احتجاجی مظاہرہ

گرین بیلٹ میں زراعت کے ساتھ ساتھ پینے کیلئے بھی پانی ناپید ہوتا جارہا ہے حکام سندھ سے پانی لینے میں مکمل طور پر ناکام

محکمہ آبپاشی کے وزیر اور سیکرٹری کا تعلق نصیر آباد ڈویژن سے ہونے کے باوجود علاقہ کربلا کا منظر پیش کررہا ہے' مظاہرین

ڈیرہ مراد جمالی (آئی این پی) نصیر آباد ڈویژن میں پانی کی شدید قلت پیدا ہونے سے نہریں خشک سالی کا منظر پیش کررہی ہیں محکمہ اریگیشن کی غلط منصوبہ بندی اور مبینہ نااہلی کے خلاف رکن صوبائی اسمبلی میر سلیم احمد خان کھوسہ کی قیادت میں آرڈی 109 میر حسن کے مقام پر سینکڑوں زمینداروں کسانوں کے ہمراہ احتجاج کیا، مظاہرین محکمہ اریگیشن کے خلاف سخت نعرے بازی کررہے تھے نااہل اریگیشن انتظامیہ کے بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر

باعث پورا نصیر آباد ڈویژن میں اس وقت شدید پانی کی قلت کا سامنا ہے زرعی آبادی کو در کنار عوام کے پینے کے لیے پانی میسر نہیں، تالاب خشک ہوچکے ہیں بڑی تعداد جانور مررہے ہیں اگر اسی طرح سلسلہ جاری رہا تو کوئی بڑا المیہ جنم لے سکتا ہے۔ رکن صوبائی اسمبلی میر سلیم احمد خان کھوسہ نے احتجاجی مظاہرہ اور میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ایک سازش کے تحت پٹ فیڈر کا پانی ان کے چھوڑا جارہا ہے کیونکہ وہاں پر بااثر افراد ان کی اپنی زمینیں ہیں ان بنجر زمینوں کو آباد کیا جائے ہم ہرگز خاموش بھی رہیں گے پانی یہاں سے جارہا ہے کیا ہم صرف پانی کو دیکھ سکتے ہیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ پانی کا بحران تین سال پہلے بھی تھا مگر اس وقت صحیح منصوبہ بندی کرکے بحران کو ختم کیا گیا اب پٹ فیڈر کینال میں پانی ہونے کے باوجود نصیر شاخ جھڈیر شاخ سمیت پورے ڈویژن کی دیگر ذیلی شاخوں کو پانی نہیں دیا جارہا ہے 50 فیصد کریڈ چل رہا ہے اس صورت میں لوگوں کو پینے کا پانی نہیں ملے تو لوگوں کا کیا حال ہوگا گوٹھوں اور دیہاتوں میں پینے کے تالاب خشک ہوچکے ہیں بڑی تعداد میں جانور مررہے ہیں پورا علاقہ کربلا کا منظر پیش کررہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر اریگیشن اور سیکرٹری اریگیشن کا تعلق بھی اسی ڈویژن سے ہے مگر پھر بھی بدقسمتی سے علاقے کے لوگوں کو پینے کے لیے بھی پانی نہیں مل رہا ہے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ پٹ فیڈر کینال میں ہونے والی بھل صفائی کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دے دی جائے اس کمیٹی میں علاقے کے زمینداروں کو بھی شامل کیا جائے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ آج ہم چھ سات سو لوگوں کے ساتھ احتجاج کرنے آئے ہیں اگر ذیلی شاخوں میں پانی کی فراہمی کو یقینی نہیں بنایا گیا تو آئندہ ہزاروں کی تعداد میں لوگ شریک ہوں اور کہا کہ نصیر آباد ڈویژن بلوچستان کا سب سے بڑا گرین بیلٹ ہے

پسنی جیٹی کی بندش سے ماہی گیروں کا روزگار متاثر

جیٹی مٹی میں دھنس چکی ہے، 56 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہوئی

پسنی (این این آئی) پسنی میں 56 کروڑ کی لاگت سے تعمیر ہونے والی فش ہاربر جیٹی کی بندش سے ہزاروں ماہی گیروں کا روزگار شدید متاثر، عدم ڈریجنگ کے باعث جیٹی مٹوں مٹی میں دھنس چکی ہے۔ تفصیلات کے مطابق پسنی فش ہاربر جیٹی گزشتہ پندرہ سالوں سے غیر فعال ہے کے باعث ہر قسم کے کاروبار کے لیے بند ہے جیٹی کی عدم ڈریجنگ نہ ہونے سے بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

پسنی سمیت گرد و نواح میں ہزاروں کی تعداد میں مقامی ماہی گیروں کی روزگار شدید متاثر ہے چونکہ ساحلی علاقوں میں لوگوں کا ذرائع معاش ماہی گیری کے شعبے سے منسلک ہے فش ہاربر جیٹی کی عدم ڈریجنگ اور غیر فعال ہونے سے مقامی ماہی گیروں کے روزگار متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ علاقے کی معیشت بھی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔

92 نیوز کوئٹہ

ایپکا آج بلوچستان بھر میں مہنگائی کیخلاف احتجاج کریگی

احتجاجی ریلی کی شکل میں پریس کلب کے سامنے شاندار مظاہرہ کیا جائے گا

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن (ایپک) کے مرکزی کال پر پیٹرولیم مصنوعات میں بدترین اضافے اور آئے روز بڑھتی ہوئی مہنگائی کیخلاف ایپکا بلوچستان کے صوبائی صدر داد محمد بلوچ کی ہدایت پر بلوچستان کے دیگر اضلاع کی طرح ضلع کوئٹہ میں ایپکا کے ممبران آج احتجاجی مظاہرہ کرینگے ایپکا ضلع کوئٹہ کے صدر رحمت اللہ زہری نے ایپکا کوئٹہ کے ممبران کو احتجاجی مظاہرے میں شرکت کی تاکید کرتے ہوئے کہا کہ ایپکا کے تمام عہدیداران اور ممبران صبح 10 بجے میٹروپولیٹن کارپوریشن کے سبزہ زار پہ جمع ہوجائیں وہاں سے احتجاجی ریلی کی شکل میں پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا ایپکا ضلع کوئٹہ کے تمام عہدیداران اور ممبران وقت کی پابندی کرتے ہوئے مظاہرے میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں۔

AZADI QUETTA

خضدار اسکالرشپ نہ ملنے کیخلاف ایبساک کے زیر اہتمام احتجاجی مظاہرہ

خضدار (نمائندہ آزادی) اسٹوڈنٹس ایکشن کمیٹی بی یو ای ٹی خضدار کی جانب سے اسکالرشپ نہ ملنے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر نعرے درج تھے۔ مظاہرین کی قیادت سائرہ ساسولی بابر بلوچ اور سلطان بلوچ کررہے تھے۔ مظاہرین نے یونیورسٹی میں ایڈمن آفس تک مارچ کیا اور وہاں دھرنا دیا گیا۔ مظاہرین سے اسٹوڈنٹ سائرہ ساسولی بابر بلوچ اور سلطان بلوچ و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی کی ایڈمنسٹریشن کافی دعوے کررہا ہے کہ یونیورسٹی ترقی کرگیا ہے لیکن یہاں اسٹوڈنٹس تعلیمی سہولیات سے محروم ہیں ڈائریکٹریٹ اسکالرشپ گزشتہ تین سالوں سے بند ہے اور خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی میں نوے فیصد طلباء اسکالرشپ کی وجہ سے اس یونیورسٹی میں آتے ہیں جو کہ اپنا سمسٹر فیس جمع کرتے ہیں اور گزشتہ تین سالوں سے اسکالرشپ کا باب بند رہنے کی وجہ سے اسٹوڈنٹس فیس جمع کرنے سے محروم ہیں طلباء (بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر 7 پر).

مایوس ہوکر اپنی اسٹڈی چھوڑنے پر مجبور ہوچکے ہیں۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے مقررین کا کہنا تھا کہ اسٹوڈنٹس ایکشن کمیٹی بند کمروں میں ہونے والی میٹنگز کو رد کرتی ہے طلباء و طالبات کو اس سوال کا جواب دیا جائے کہ یونیورسٹی انتظامیہ نے ان کو درپیش مسائل کو سنجیدگی سے کیوں نہیں لیا اور طلباء کے مسائل حل نہیں کیئے مظاہرین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے اپیل کی کہ ہمارے اسکالرشپ بحال کروا کر ہمارے فنڈز بحال کر دیئے جائیں۔ بلوچستان کی طالبات سائرہ ساسولی کا کہنا تھا کہ خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی میں فیملی اسٹوڈنٹس کو کوئی سہولیات نہیں دی جارہی ہے یہاں اسکالرشپ کی سہولت تین سالوں سے بند ہے طلباء کے لئے اسپورٹس کی کوئی سہولت نہیں ہے ایسے بہت سارے مسائل ہیں جو حل طلب ہیں ہمارے مطالبات تسلیم حل نہیں کیئے جاتے ہیں ہمارا احتجاج جاری رہیگا۔

AZADI QUETTA
06 JUN 2022

9

6

سی پیک منصوبہ، بلوچستان اب تک محروم، وزیراعلیٰ کا وزیراعظم کے سامنے مقدمہ

سی پیک خطے کے لیے ایک گیم چینجر ہے اور اس کا مرکز بلوچستان گوادر ہے اب تک سی پیک سے جڑے جتنے بھی بڑے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل ہوئی ہے وہ سب بلوچستان کے باہر ہی ہوئے ہیں جبکہ بلوچستان میں کوئی ایک بڑا منصوبہ اب تک نہیں بنایا گیا، ٹرانسپورٹ سے لیکر بجلی گھر تک بلوچستان میں نہیں بنائے گئے جس سے عوام کو اور صنعتکاروں کو فائدہ پہنچتا کیونکہ ٹرانسپورٹ نظام سے عوام کو سستی سفری سہولیات میسر آتیں جبکہ بجلی گھر لگنے سے صنعتوں سے تجارت کے ساتھ بڑے پیمانے پر عوام کو روزگار ملتا۔ مگر افسوس اب تک بلوچستان میں سی پیک منصوبے کاغذی کارروائی کی حد تک محدود ہیں المیہ تو یہ ہے کہ گوادر خود جو سی پیک کا مرکز ہے، پانی تک کی سہولت سے محروم ہے دیگر مسائل تو اپنی جگہ ہیں۔ بلوچستان کا سب سے پہلا حق سی پیک پر ہونا چاہیے تھا اور وفاقی حکومت کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے تھا مگر بلوچستان کو مکمل طور پر نظرانداز کیا گیا، اسی وجہ سے گوادر حق دو تحریک شروع کی گئی، طویل دھرنا دیا گیا یقین دہانیاں کرائی گئیں کہ مسائل حل ہوجائینگے، موجودہ حکومت جو اپوزیشن میں تھی گوادر حق دو تحریک کی مکمل حمایت کرتی رہی اب حکومت میں ہے تو اب انہیں اس جانب توجہ خصوصی طور پر دینا ہوگی یہ نہ ہو کہ ماضی کی طرح محض اپوزیشن سیاست کے لیے بلوچستان کے لیے ہمدردیاں ظاہر کی جائیں۔ بہرحال وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے وزیراعظم شہباز شریف کی موجودگی کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے تمام مسائل کو سامنے رکھا اور بلوچستان کا مقدمہ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سی پیک کے تحت گوادر کے مختلف منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کے دوران وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کو مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ آپ کی وجہ شہرت فوری فیصلے اور ترقی کے عمل کو تیز تر کرنے کے حوالے سے ہے ہمیں یقین ہے کہ آپ گوادر کی ترقی کے منصوبوں کو بھی تیز رفتاری سے آگے بڑھاتے ہوئے انہیں پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے اور گوادر کو صحیح معنوں میں اس ملک اور صوبے کا اثاثہ بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ ہم گزشتہ 20 سال سے گوادر کی ترقی اور اس کی جغرافیائی و تجارتی اہمیت پر بات تو کرتے چلے آرہے ہیں لیکن بدقسمتی سے ان 20 سالوں میں نہ تو گوادر کو قومی ٹرانسمیشن لائن سے منسلک کرکے اس کی بجلی کی ضروریات کو پورا کیا جاسکا ہے اور نہ ہی یہاں کے پانی کے سنگین مسئلے کا کوئی دیرپا حل نکالا جاسکا ہے جبکہ ایم 8- گزشتہ 15 سال سے زیر تعمیر ہے، اس صورتحال میں ہم کس طرح گوادر کے وسائل کو قومی اور صوبائی ترقی کیلئے بروئے کار لاسکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر کا سب سے بڑا مسئلہ بجلی اور پانی کا ہے جس کے حل سے یہاں صحیح معنوں میں ترقی آسکے گی۔ وزیراعلیٰ نے وزیراعظم سے درخواست کی کہ گوادر پورٹ کے مقامی ملازمین کو مستقل کیا جائے اور ان کیلئے مزید آسامیاں بھی پیدا کی جائیں، لوگوں کے دستیاب ذرائع معاش کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے، بارڈر ٹریڈ کو مکمل طور پر کھولتے ہوئے پاک ایران سرحد پر مزید تجارتی گیٹ قائم کیے جائیں اور قومی شاہراہوں اور شہروں کے اندر وفاقی اداروں کی غیر ضروری چیک پوسٹوں کو فوری طور پر ختم کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان اپنے جغرافیائی محل وقوع اور اس سرزمین میں پائی جانی والی معدنیات کی وجہ سے انتہائی اہمیت کا حامل خطہ ہے ہماری آبادی کم اور وسائل بے پناہ ہیں اور آبادی کا یہ تناسب کسی بھی علاقے کی ترقی کے لئے خوش قسمتی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ابھی تک نہ تو ہم اپنی جغرافیائی اہمیت کا فائدہ اٹھاسکے اور نہ ہی ہم اپنی معدنیات کو عوام کی بہتری کے لئے استعمال کرسکے، سی پیک کی شکل میں ہمیں اپنے دوست ملک چین کی طرف سے ایک موقع ملا ہے جو کہ مختلف شعبوں میں وسائل اور مہارت کی فراہمی اور مستقبل کی منصوبہ بندی کی شکل میں ہے یقیناً سی پیک ایک بڑا پروگرام ہے جس میں پورے ملک کے لئے منصوبے ہیں لیکن ان کے خیال میں اس کی اہمیت بلوچستان کے لئے کہیں زیادہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی پیک کے تحت ریل، روڈ، بجلی اور پانی کے منصوبے بلوچستان اور اس کے لوگوں کی تقدیر بدل سکتے ہیں لیکن اس میں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ بلوچستان اہم ہے مگر اس کے لوگ اس سے زیادہ اہم ہیں، ہمیں اپنی منصوبہ بندی کرتے وقت اپنے لوگوں کو نہیں بھولنا چاہئے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ یہاں موجود ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے صنعتکارں، بیرون ملک سے آئے ہوئے سرمایہ کاروں اور اپنے چائینیز دوستوں سے گزارش کریں گے کہ بلوچستان کو بھی دنیا کے ساتھ آگے بڑھنا ہے آپ آئیں بلوچستان میں سرمایہ کاری کریں ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں ہم کوشش کررہے ہیں کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے حوالے سے ماحول سازگار بنائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اپنی طرف سے حق تو ادا کردیا اب وفاقی حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے پیش کردہ نکات پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات اٹھائے تاکہ بلوچستان بھی ترقی کی رفتار میں شامل ہوسکے، نظرانداز کرنے سے بلوچستان کی پسماندگی اور محرومیاں مزید بڑھیں گی، بلوچستان کے عوام کو قریب لانے کے لیے یہ بہترین موقع ہے تاکہ جو تلخیاں موجود ہیں ان کا کم ازکم کسی حد تک ازالہ ہوسکے تاکہ مستقبل میں اس کے مثبت اثرات سیاسی حوالے سے پڑسکیں۔

Balochistan Time Quetta
06 JUN 2022

6

10

Development of Balochistan

Prime Minister Shehbaz Sharif Saturday said the development of Pakistan is linked with peace, stability and progress of Balochistan. In a series of tweets after visiting Balochistan, the premier said the coalition government aims to assist Balochistan by working with the provincial government and local elders to chart the way forward. Criticizing the former Imran Khan-led government, PM Shehbaz wrote: "During my visit to Gwadar, I witnessed how the PTI government miserably failed the people of Gwadar." "Despite wasting billions of rupees and precious time, it [PTI government] could not complete any project for the resolution of water and electricity issues for the locals who gave great sacrifices for Gwadar port," he added. The premier further added that the same holds "true" for Gwadar Seaport and the construction of Gwadar Airport. He wrote: "No dredging was carried out at seaport [and] thus no large cargo ship can be anchored. PM Shehbaz mentioned that he has ordered quick completion of Gwadar University, airport and installation of a desalination plant for clean drinking water. Undoubtedly, equal development of entire country is important to become a strong nation among the community of nation. Neglecting one part of country and just focusing on one side of the country would always create disillusionment and disappointment among the people and ultimately disunity and mistrust increase among the sections of the society. As far as development of Balochistan is concerned then it is absolutely correct that without its development the country would not make progress. And what is more surprising is that every ruler understand this fact but regrettably none of the successive rulers made sincere efforts to develop Balochistan. China-Pakistan Economic Corridor (CEPC) project had started in the tenure of PML-N, but sadly Balochistan was deprived of development projects. Reportedly, funds of CPEC were spent in Lahore instead of Balochistan particularly in Gwadar which is the hub of CPEC. Former prime minister Nawaz Sharif and former prime minister Shahid Khaqan Abassi had visited Gwadar where people strongly demanded provision of basic facilities such as clean water, road infrastructure and employment, but their demands were not fulfilled. Likewise there were many other issues of Balochistan including, missing persons issue, lack of dual carriageway and poverty. PML-N during its last government did not succeed to address the genuine demands of people. PML-N must understand that people now want practical work and they can no more can be fooled through rhetoric. PML-N and PPP with other parties have formed government and it is time to deliver to the people of Balochistan.

Tribune Express Karachi
05 JUN 2022

7

12

Quetta faces 25m gallons wat

The city has been left entirely at the mercy of water tank

SYED ALI SHAH
QUETTA

Each day Quetta city requires 50 million gallons of potable water but Water and Sanitation Authority (WASA) is able to provide just 25 million gallons, leaving a huge gap in the demand and supply.

The scarcity of potable water in Quetta district has given birth to a powerful and thriving tanker mafia and the city has been left entirely on its mercy due to the government in action.

Talking to *The Express Tribune* an official of Irrigation Department Barkath Khan Kakar said that due to 25 million gallons shortage, every household has to order water tankers to meet its requirements.

In Quetta, like much of the province, the underground water level has gone down to 800 feet and sinking a private tube well cost at least Rs1 million but there is no guarantee that this tube well will work permanently so the solution is going even deeper which could push the cost of a tube well, sufficient enough to supply a single household, to Rs5 million.

This is the amount of money not every household can afford.

As per the 2017 census Quetta has a population of 2.3 million but independent sources put it at three millions.

Each passing year, the water level is going down, further complicating an already complicated picture.

The WASA is responsible for water supply in the city but it can't cope with the increasing demand. Water tankers are there to bridge this gap.

"I pay Rs2,000 for a tanker of water which is sufficient enough for five days," a resident of Quetta's Airport Road Ghulam Dastagir said.

Nobody knows if this water is clean or not, he noted.

WASA claims to have 428 operational tube wells in the city. However independent sources dispute this claim.

"Out of 428 only 12 tube wells are non-functional," the Managing Director WASA Hamid Latif Rana said when contacted.

He said the authority was making all out efforts to provide clean drinking water to the masses.

He said that consumers were reluctant to pay their bills, which is a big problem for his department.

Local residents have their own complaints about WASA. Another resident of Quetta, Abdul Sattar Mandokhial said that tanker mafia is minting money right under the nose of WASA.

He added that most of the public tube wells are out of order thus leaving people at the mercy of tanker mafia.

WASA has around 2,000 employees which is an entire army in its own right.

Chief Minister Mir Qadoos Biz

vis

wa

go

T

ha

M

I

th

ELIXIR OF LIFE: Water tankers seen ... Water supply has turned into a lucra ... province. PHOTO: EXPRESS

Fate

Pindi's only

IMRAN ASGHAR
RAWALPINDI

The fate of the only mate nity hospital in Rawalpinc is hanging in the balance fo the last 17 years due to polit cal uncertainty.

In 2006, former interio minister Sheikh Rashid lai he foundation stone of th roject, which had to be com leted within one-and-a-hal ears at a cost of Rs2 billion However, due to paucity o unds and then the chang f governments, the work or he project almost stopped

Capital police nab seven outlaws

ISLAMABAD: Islamabad police arrested seven outlaws, including drug peddlers, from different city areas and recovered narcotics and weapons from their posses

Twelve BMC employees sacked

QUETTA: Secretary Health Balochistan Saleh Mohammad Nasir on Saturday expressed extreme displeasure over the poor cleanliness situation in Bolan Medical College (BMC) and absenteeism and sacked 12 absent employees of the college. He issued orders for the absent employees' dismissal during his surprise visit to the BMC. During the visit, the health secretary was accompanied by BMC Principal, Additional Secretary Health and other officials. The secretary also expressed his displeasure over the overcrowding of the students in the hostel rooms. The students living in the hostel informed the visiting secretary that at least 15 students were staying in one room of the hostel. They also informed the health secretary about the water shortage and security issues in the hostel and college. APP